www.ShianeAli.com



صغرا کو لئے گود میں عباسؑ کی مادر
چپکے سے کہا روتی ہو کیوں زینبؑ مضطر
۲۰
زینبؑ کے قریں اُن کے بیٹھی وہ زمیں پر
صغراؑ کو تسلی دو کہ مرتی ہے یہ دختر

# مرثیہ نمبر ۸۱

جس وقت سے حال اپنی یتیمی کا سنا ہے
کچھ منھ سے نہیں بولتی سکتا سا ہوا ہے

وطن میں قافلۂ کربلا کی آمد ہے
یتیم سرورِ گلگوں قبا کی آمد ہے
۱
سواری حرمِ مصطفیٰ کی آمد ہے
غریب و بیکس و بے آشنا کی آمد ہے

تمام شہر ہے شائق علیؑ کے پیاروں کا
نبیؐ کے روضہ پہ مجمع ہے دوست داروں کا

سنا تھا جب سے کہ آتے ہیں سیدِ اکرم
کبھی تو جھکتی تھی سجدہ میں وہ بدیدۂ نم
۲
خوشی سے فاطمہ صغرا کا تھا عجب عالم
کبھی یہ کہتی تھی کیوں نانی جان جی گئے ہم

وطن میں آج شہِ مشرقین آتے ہیں
چلو چلو مرے بابا حسینؑ آتے ہیں

اٹھیں یہ سنتے ہی ام البنینؑ بشوق تمام
سنا یہ شور کہ لو آئے شاہِ عرش مقام
۳
گئیں جو متصل روضۂ رسولؐ انام
نظر وہ آتا ہے دیکھو نشانِ فوجِ امام

بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لئے ہوئے عباسؑ نامدار آیا

پکاری کوٹھے سے چلا کے تب یہ اک زنِ پیر
سر اپنے پیٹتے آتے ہیں سب صغیر و کبیر
۴
نہ غل کرو کہ مرا حال غم سے ہے تغیر
یقیں یہ ہے کہ نہیں آئے حضرتِ شبیرؑ

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی بند آتے ہیں
جھکائے گردنیں کوتل سمند آتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

**۵**

اس طرح سے اب راوی صادق نے ہے لکھا
پردیسیوں کا نامہ و پیغام نہ پہنچا
تشویش میں سب چاند محرم کا بھی گذرا
اک لڑکی نے آکر کہا اک روز کہ صغراؑ
کیا روتی ہے دلشاد ہو بابا ترا آیا
لے فاطمہؑ بیمار مسیحا ترا آیا

**۶**

امّ سلمہؓ ہنستی ہوئی آئی پھر اُس جا
اب تو مرے کہنے کا یقیں تم کو پڑے گا
بولی کہ حسینؑ آئے مبارک تمہیں صغراؑ
میں تم سے نہ کہتی تھی ہیں آئے شہِ والا
جاں اپنی عبث تم نے یہاں ڈالی ہے غم میں
اب تم میں نہیں اُٹھنے کی طاقت ہے کہ ہم میں

**۷**

پھر بازوؤں کو تھام کے بیکس کو اُٹھایا
بیمار کو دروازے پہ لے جا کے بٹھایا
اور مادرِ عباسؑ کو بھی پاس بلایا
صغراؑ کو مدینہ میں تلاطم نظر آیا
دیکھا کہ ہجوم کوچوں میں سب چھوٹے بڑے ہیں
سب آمدِ شبیرؑ کے مشتاق کھڑے ہیں

**۸**

اک غول ہوا دور سے ناگاہ نمودار
اس غول کے حلقہ میں بشیرِ جگر افگار
تھی جس میں صدا ہائے حسیناؑ کی ہر اک بار
یہ کہتا ہوا آتا ہے رو رو کے بہ تکرار
اے اہلِ وطن چین سے کیا بیٹھے ہو گھر میں
گھر لٹ گیا احمدؐ کے نواسے کا سفر میں

**۹**

اب شہر میں کیا بیٹھے ہو دروازے پہ جاؤ
منت کرو قدموں پہ گرو قسمیں دلاؤ
زینبؑ نہیں آتی یہاں تم جا کے لے آؤ
جس طرح بنے خواہرِ شبیرؑ کو لاؤ
وہ کہتی ہے بھائی مرا مارا گیا رن میں
بے وارثی میں ہو کے نہ جاؤں گی وطن میں



Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com



۱۰
یہ سُنتے ہی غش ہوگئی صغراؑ جگر افگار    اتنے میں ہوئے اُونٹ عماری کے نمودار
اک اونٹ کو تھامے ہوئے تھے عابدؑ بیمار    کرتے ہیں ہر اک شخص سے رُو رو کے یہ گفتار

اُس اونٹ سے مل کر نہ چلو بے ادبی ہے
یہ اشتر بانوئے حسینؑ ابن علیؑ ہے

۱۱
ہر دم یہ عماری سے صدا ہوتی تھی پیدا    یہ بیوہ بہو آئی ہے یا حضرتِ زہرؑا
اس اونٹ کے پہلو سے ملا ایک شتر تھا    ہودج بھی سیہ اس کا تو پردہ بھی تھا کالا

دیتی تھی صدا صاحب ہودج یہی رو کر
فریاد بہن آئی ہے بن بھائی کی ہو کر

۱۲
ناگہ شتر بانوئے مغموم گیا تھم    سجّاد کو محمل سے پکاری وہ بصد غم
اس بھیڑ کو سرکاؤ کہ رُکتا ہے مرا دم    روضہ پہ پیمبرؐ کے مجھے لے چلے اس دم

کیا وجہ سواری مری اس جا جو کھڑی ہے
بولا کوئی صغراؑ یہاں بے ہوش پڑی ہے

۱۳
بانوؑ نے کہا لوگو مرا اونٹ بٹھا دو    بچھڑی ہوئی بچی کو گلے میرے لگا دو
دل ڈھونڈ رہا ہے مری صغراؑ کو دکھا دو    عابدؑ تم ہی پردہ مرے محمل کا اُٹھا دو

میں سُنتی ہوں آواز مجھے دیتی ہے صغراؑ
تم کہہ دو بلائیں تری ماں لیتی ہے صغراؑ

۱۴
پھر ہاتھ سے خود پردۂ محمل کو اُٹھایا    دروازے پہ صغراؑ کو تڑپتا ہوا پایا
گھر دیکھ کے خالی یہ بصد شور سُنایا    اے گھر ترے صاحب نے تو جنگل کو بسایا

لوٹا گیا گلزارِ نبیؐ تین پہر میں
اے گھر ترے وارث کو میں کھو آئی سفر میں

Presented by www.ziaraat.com

۱۵
بپا تھا یاں تو ابھی ماتمِ شہِ ابرار
کہ اک قیامت کبریٰ عیاں ہوئی اک بار
سنبھالیں فاطمہ صغراؑ کو عورتیں دو چار
منھ اپنا پیٹتے داخل ہوئیں بحالتِ زار

پکارتی تھی شہِ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسینؑ کو مارا

۱۶
سُنی جو بیوہ وں نے ماتم کے جوش میں یہ صدا
پچھاڑیں کھانے لگیں خاک پر بدرد و بُکا
ہوا یہ شور کہ ہے ہے شہیدِ تیغِ جفا
تڑپ تڑپ کے پکاری یہ فاطمہ صغراؑ

دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا تم میں سے کیا ہوا لوگو

۱۷
نشانِ حیدرؑ کرار کیوں نہیں آیا
امام بیکس و بے یار کیوں نہیں آیا
ہمارا مالک و مختار کیوں نہیں آیا
تمہارا قافلہ سالار کیوں نہیں آیا

بتاؤ چھاونی کس بن میں چھائی بابا نے
بتاؤ کون سی بستی بسائی بابا نے

۱۸
کہاں ہیں صاحبو بھیا مرے علی اکبرؑ
کہاں ہے چھوٹا مسافر مرا علی اصغرؑ
کہاں ہیں عون و محمدؑ پھپھی کے لختِ جگر
بتاؤ قاسمؑ و عباسؑ نامور ہیں کدھر

قریب مرگ ہوں غم سے میں خستہ تن لوگو
کہاں ہے بالی سکینہؑ مری بہن لوگو

۱۹
کہی یہ کوٹ کے چھاتی کو بانوؑ نے ناشاد
جگر خراش ہے بی بی حسینؑ کی رُوداد
میں بیوہ ہو گئی زہرؑا کا گھر ہوا برباد
رہا نہ کنبہ میں باقی کوئی بجز سجادؑ

عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغراؑ
پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغراؑ

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com



سناں کہیں سے لگی جان میرے اکبرؑ کی
چلی گلے پہ شہ دیں کے دھار خنجر کی
۲۰
چھدی خدنگ سے ننھی سی گردن اصغرؑ کی
صفائی ہوگئی اک دوپہر میں سب گھر کی

## مرثیہ نمبر ۸۲/۵

میں شہر شام تلک ننگے سر گئیں بی بی
سکینہؑ قید میں گھٹ گھٹ کے مرگئیں بی بی

بعد ازاں شاہِ غریب الوطن پھرے
اک دست تحفہ لے کے نشان رسن پھرے
۱
یعنی سوئے وطن حرم پنجتنؑ پھرے
غل تھا کہ اہلِ بیت حسینؑ و حسنؑ پھرے
ستر دو تن کو زیرِ زمیں سونپ آئے ہیں
کچھ صرّے خاک پاک کے ہمراہ لائے ہیں

اسباب سب لٹا ہوا خیمہ جلا ہوا
منہ پر غبارِ گنجِ شہیداں لگا ہوا
۲
اور زین ذوالجناح لہو سے بھرا ہوا
دامان ماتمی کفنی کا پھٹا ہوا
بچے بھی کوزے پانی کے ہاتھوں میں لیتے ہیں
پیتے نہیں ہیں فاتحہ اصغرؑ کا دیتے ہیں

فاقہ وہی ہے پیاس وہی ہے وہی بُکا
جب آنسو خشک ہوگئے کچھ پانی پی لیا
۳
ان کو ہر ایک شہر و بیاباں ہے کربلا
سو یہ بھی اس لئے ہے کہ موقوتِ عزا
دنیا سے رزق اٹھ گیا غم کھانا رہ گیا
پانی گلے سے اُترا تو آنکھوں سے بہہ گیا

ناگہ گذار قافلہ کا شہر میں ہوا
آوازِ تیز گامی اسپاں ہوئی بپا
۴
اور لشکرِ بشیر میں نقارہ بھی بجا
ہمسائیوں کو فاطمہ صغراؑ نے دی صدا
لوگو سواری آتی ہے کس بادشاہ کی
سب نے کہا کہ سبطِ رسالت پناہ کی

Presented by www.ziaraat.com